بسم اللہ الرحمن الرحیم

جس کمرے میں قرآنِ پاک ہو وہاں ازدواجی معاملات کرنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کمرے میں قرآن پاک رکھا ہو دیوار پر لگی لکڑی یا لوہے کے اسٹینڈ میں اور قرآن پاک پر غلاف بھی چڑھایا گیا ہو اور غلاف کے اوپر کپڑے سے بھی ڈھانپا ہوا ہو۔ پوچھنا یہ ہے کہ اس کمرے میں بیوی سے ازدواجی تعلق قائم کرسکتے ہیں؟

جواب

کمرے میں قرآن شریف رکھا ہوا اور اس کو کسی کپڑے سے چھپا دیا گیا ہو مثلاً چادر وغیرہ ڈال دی گئی ہو، تو وہاں بیوی سے ازدواجی تعلق قائم کرسکتے ہیں، لیکن بہتر یہ ہے کہ ایسے کمرے میں قرآن کریم نہ رکھا جائے یا کم ازکم ہمبستری کرنے کے وقت کسی اور کمرے میں رکھ دیا جائے۔

بحر الرائق اور فتاوی عالمگیری میں ہے: واللفظ للثانی "یجوز قربان المراۃ فی بیت فیہ مصحف مستور کذا فی القنیۃ" یعنی: جس کمرے میں قرآن شریف رکھا ہو وہاں بیوی سے صحبت کرنا جائز ہے بشرطیکہ قرآن شریف چھپا ہوا ہو جیسا کہ قنیہ میں لکھا ہے۔

(الفتاوی الھندیۃ، ج 5، ص 322، مطبوعہ پشاور)

درمختار میں ہے: "یجوز قربان المرأۃ فی بیت فیہ مصحف مستور" یعنی: جس کمرے میں قرآن شریف رکھا ہو وہاں بیوی سے صحبت کرنا جائز ہے بشرطیکہ قرآن شریف چھپا ہوا ہو۔

اس کے تحت حاشیہ طحطاوی میں ہے: "(قولہ: فی بیت) المراد محل البیتوتۃ (قولہ: فیہ مصحف مستور) ظاھر تقییدہ بہ **عدم جوازہ اذا لم یستتر**" یعنی: یہاں بیت سے مراد رات گزارنے کا مقام ہے اور قرآن پاک کے چھپے ہونے کی قید کا ظاہر یہ ہے کہ **قرآن پاک پردے میں نہ ہو تو پھر وہاں ہمبستری کرنا جائز نہیں۔** (الدرّ المختار و حاشیۃ الطحطاوی، ج 1، ص 101، مطبوعہ کوئٹہ)

درّمختار کی مذکورہ عبارت کے تحت حاشیہ رحمتی میں ہے: "(قولہ: مستور) یفھم انہ لو لم یکن مستوراً لا یجوز" یعنی: قرآن پاک چھپا ہونے کی قید سے سمجھا جاسکتا ہے کہ اگر چھپا ہوا نہ ہو تو ہمبستری جائز نہیں۔ (منحۃ الباری لمصطفی الانصاری علی الدرّ المختار، ص 47، مخطوط)

اسی طرح کے ایک سوال کے جواب میں شیخ الاسلام والمسلمین امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "جہاں قرآنِ کریم کی کوئی آیتِ کریمہ لکھی ہوئی ہو کاغذ یا کسی شے پر اگرچہ اُوپر شیشہ ہو جو اسے حاجب نہ ہو **جب تک اُس پر غلاف نہ ڈال لیں وہاں جماع**

یا برہنگی بے ادبی ہے۔ “(فتاوی رضویہ، ج23، ص404، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

صدرالشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: ”جس گھر میں قران مجید رکھا ہے اس میں بی بی سے صحبت کرنا جائز ہے جب کہ قرآن مجید پر پردہ پڑا ہو۔ “(بہار شریعت، ج3، حصہ16، ص496، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا رضا محمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13089

تاریخ اجراء: 19 ربیع الثانی 1445ھ/04 نومبر 2023ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net